© rasailojaraid.com



# مطبوعات

**اقبال اور احیائے دین** | تالیف جناب خالد علوی صاحب، استاذ شعبۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب لاہور
ناشر: المکتبۃ العلمیہ لیک روڈ، لاہور۔ صفحات ۹۲ قیمت ۲ روپے ۱۰ پیسے۔

تجدید و احیائے دین کا سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ کس طرح کسی دین و مذہب کے افسردہ چراغ کو اس طرح پھر سے روشن کیا جائے کہ اُس کی لو میں بھی کوئی فرق نہ آنے پائے اور اس سے عہدِ حاضر کے در و دیوار اس انداز سے تابندہ کیے جائیں کہ دیکھنے والی آنکھ یہ نہ کہہ سکے کہ یہ کسی ٹمٹماتے چراغ کے سائے ہیں۔ تجدید و احیائے دین کی طویل تاریخ اس حقیقت کی شہادت پیش کرتی ہے کہ جن حضرات نے اس میدان میں کام کیا ہے اُن میں سے ایک اچھی خاصی تعداد خلوص نیت کے باوجود اس فرض کو کما حقہٗ انجام نہیں دے سکی۔ اس میں سے ایک طبقے نے تجدّد اور تجدید میں جو واضح امتیاز ہے، اُسے نظر انداز کیا اور دین کو وقت کے غالب تہذیبی رجحانات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی۔ اس غلط طرز فکر نے بالآخر الحاد کے لیے راستہ ہموار کیا۔ دوسرے طبقے نے وقت کے تقاضوں کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے احیائے دین کے لیے جد و جہد کی۔ اس طرزِ فکر کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ لوگ نئے افکار و نظریات سے متاثر لوگوں کی عظیم اکثریت کو اس جہاد میں اپنے ساتھ شامل کرنے میں ناکام رہے۔

علامہ محمد اقبال ان معدودے چند خوش نصیب مفکّرین میں سے ہیں جنہوں نے ایک طرف تو اسلامی تعلیمات کو بغیر کسی تاویل و تعبیر کے اُسی طرح قبول کیا جس طرح کہ انہیں شارع علیہ السلام نے پیش فرمایا تھا اور دوسری طرف عہدِ حاضر کے تہذیبی رجحانات کی فکری لغزشوں کی بڑے عالمانہ انداز میں نشاندہی کر کے ان کے طلسم کو توڑا اور مسلمانوں خصوصاً ان کی نوخیز نسلوں کے ذہنوں میں مغربی افکار کے بارے میں جو مرعوبیت پائی جاتی تھی، اُسے ختم کر کے اُن کے اندر اسلام کے بارے میں اعتماد اور ایقان پیدا کیا۔

پروفیسر خالد علوی نے علامہ مرحوم کی اس مساعی کا نہایت اچھے انداز میں جائزہ لیا ہے اور علامہ

© rasailojaraid.com